

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو تیس

ریاستہائے متحدہ امریکہ کی نبوتی تبدیلی: چھٹی سلطنت سے سہ گانہ اتحاد تک

Jeff Pippenger

2024-03-11

جب متحدہ ریاست ہائے امریکہ جلد آنے والا اتوار کا قانون نافذ کرے گا تو وہ بائبل کی پیشگوئی کی چھٹی بادشاہت نہیں رہے گا اور تبدیل ہو کر جدید روم کے سہ رخی اتحاد کے تین حصوں میں سے ایک بن جائے گا۔ جو صدر اتوار کا قانون نافذ کرے گا وہ آخری صدر ہوگا، اور وہ ایک ریپبلکن صدر ہوگا۔ یہ بات دو گواہوں پر قائم ہے۔

ابراہم لنکن، جو پہلے ریپبلکن صدر تھے، نے 1863 میں غلامی کے خاتمے کا اعلان "بول" کر سنایا؛ یہ زمین کے درندے کی نبوتی تاریخ میں "بولنے" کا درمیانی سنگ میل تھا۔ جب لنکن نے 1863 میں غلامی کے خاتمے کا اعلان "بول" کر سنایا، تو وہ پہلے ریپبلکن صدر تھے؛ یوں وہ آخری ریپبلکن صدر کا نمونہ ٹھہرے۔ ابراہم لنکن زمین کے درندے کے پہلے دور کے آخری سنگ میل کی نمائندگی کرتے ہیں، اور اسی زمین کے درندے کے دوسرے دور کے پہلے سنگ میل کی بھی۔ یسوع ہمیشہ اختتام کو ابتدا سے واضح کرتے ہیں۔ جب زمین کا درندہ اژدہا کی مانند بولے گا، دو ادوار میں سے آخری کے اختتام پر، تو صدر ایک ریپبلکن صدر ہوگا، جیسا کہ لنکن نے نمونہ قائم کیا تھا۔

آخری صدر کے ریپبلکن صدر ہونے کی دوسری شہادت وہ دور ہے جو زمانہ اختتام میں 1989 میں رونالڈ ریگن کے ساتھ شروع ہوا۔ 1989 سے جلد آنے والے اتوار کے قانون تک کے پیشگوئی کے زمانے کی نمائندگی 508 سے 538 کی تاریخ میں پاپائی روم کے تخت سنبھالنے کی تیاری کے پیشگوئی کے دور نے کی ہے۔ 538 میں ضد مسیح کے باختیار ہونے کی تیاری کے اُس پیشگوئی والے دور کی مثال مسیح کی تیاری کے تیس برس تھے، یعنی اس کی پیدائش سے لے کر اُس کے ہپتسمہ تک۔

ضد مسیح کی تیس سالہ مدت تیاری تھی جو مسیح کی تیس سالہ تیاری کی نقل تھی۔ مسیح کے لیے تیس سالہ مدت تیاری، اور اسی طرح ضد مسیح کے لیے بھی، عن قریب آنے والے قانون اتوار کے وقت مہلک زخم کی شفا کے لیے تیاری کی مدت پر دو گواہ فراہم کرتی ہے۔ یہ مدت تیاری 1989 میں وقت انجام پر شروع ہوئی، بالکل جیسے مسیح کی مدت تیاری اُس کی پیدائش کے وقت شروع ہوئی تھی، جس نے اُس کی نبوتی تاریخ میں وقت انجام کو نشان زد کیا۔

آخری صدر سے پہلے، دانیال باب گیارہ کی آیت دو بتاتی ہے کہ چھ صدور ہوں گے جو اُس دولت مند صدر تک پہنچیں گے جو عالمیت پسندوں کی قلمرو کو "بھڑکاتا" ہے۔ ان چھ صدور میں پہلا رونالڈ ریگن تھا، ایک ریپبلکن۔ رونالڈ ریگن اور ابراہم لنکن دو گواہ بنتے ہیں۔ 1863 کی بغاوت کا سنگ میل اور 1989 سے شروع ہونے والا سلسلہ صدور، ریاستہائے متحدہ کے آخری صدر کی خصوصیات کی ٹھیک ٹھیک نشاندہی کرتے ہیں۔

رونالڈ ریگن پہلے کی علامت ہیں، اور اسی لیے آخری کی بھی عکاسی کرتے ہیں۔ ریگن ایک سابق میڈیا اسٹار تھے، ایک سابق ڈیموکریٹ جو تبدیل ہو کر ریپبلکن بن گئے تھے۔ وہ انگریزی زبان کے اشتعال انگیز استعمال کے لیے معروف تھے۔ وہ اپنے حس مزاح کے لیے جانے جاتے تھے۔ وہ اپنے آپ کو پروٹسٹنٹ قرار دیتے تھے، اور جب انہوں نے بائبل کی پیش گوئیوں میں مذکور ضد مسیح کے ساتھ اتحاد کیا تو یہ واضح کیا کہ وہ حقیقت میں نہیں سمجھتے تھے کہ پروٹسٹنٹ ہونے کا مطلب کیا ہے۔

وہ امریکہ نواز تھا اور سیاسی طور پر نڈر۔ اس سے پہلے آنے والا صدر جدید سیاست کے اُس دور میں سب سے غیر مؤثر تھا، اور اس کے پیش رونے انتہا پسند اسلام کے مطالبات کے سامنے سر جھکا دیا تھا۔ شاید سب سے اہم بات جو اس نے کہی، اور جس کے عملی نتیجے کا کریڈٹ بھی اسے دیا جاتا ہے، وہ یہ تھی کہ اس نے کہا، "مسٹر گورباچوف، یہ دیوار گرا دیں۔"

ڈونلڈ ٹرمپ آخری دور کی علامت ہیں، اور اسی لیے ان کی مثال پہلے دور سے دی گئی ہے۔ ٹرمپ پہلے ایک میڈیا اسٹار تھے، اور ایک سابق ڈیموکریٹ تھے جو بعد ازاں جماعت بدل کر ری پبلکن بن گئے۔ وہ انگریزی زبان کے اشتعال انگیز استعمال کے لیے مشہور ہیں۔ وہ اپنے حس مزاح کے لیے بھی معروف ہیں۔ وہ خود کو پروٹسٹنٹ کہتے ہیں، اور یہ ظاہر کر چکے ہیں کہ وہ حقیقتاً نہیں سمجھتے کہ پروٹسٹنٹ ہونے کا مطلب کیا ہے، اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت وہ بائبل کی پیش گوئی کے مخالف مسیح کے ساتھ اتحاد قائم کریں گے۔

وہ امریکہ نواز ہے اور سیاسی طور پر خوف۔ جدید سیاست کے اس دور میں اس سے پہلے جو صدر تھا وہ سب سے غیر مؤثر تھا، اور جب وہ 2024 میں دوبارہ منتخب ہوگا تو ایک بار پھر اس سے پہلے جدید سیاست کے دور کا نیا سب سے غیر مؤثر صدر ہوگا۔ دونوں مواقع پر اس کے پیش رو انتہا پسند اسلام کے مطالبات کے سامنے جھکنے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ بلا شبہ اس کی سب سے اہم کہی ہوئی بات، اور وہ جسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کا کریڈٹ اسے دیا جائے گا، یہ ہے: "دیوار بناؤ۔"

یہ کہنا مقصود نہیں کہ جمی کارٹر، باراک حسین اوباما اور جو بائیڈن اپنی صدارتوں میں نہایت مؤثر نہیں تھے، بات صرف یہ ہے کہ ان کی موثریت کی بنیاد ریاست ہائے متحدہ کے آئین میں مدون اصولوں کو تباہ کرنے کی ان کی کوششوں پر تھی، اسی دستاویز پر جسے برقرار رکھنے اور حفاظت کرنے کی ہر ایک نے قسم کھائی تھی، ساتھ ہی اس حقیقت پر کہ کارٹرنے اسلام کو ریگن کے انتخاب تک یرغمال رکھنے کی اجازت دی، اور یہ کہ اوبامانے اسلامی دنیا کا معافی مانگنے کا دورہ کیا اور انتہا پسند اسلام کے مرکزی بینک کو کم از کم ایک ارب ڈالر نقد دیے، اور اسلام کی حمایت میں بائیڈن کا ریکارڈ اتنا طویل ہے کہ فہرست کرنا ممکن نہیں۔

رونالڈ ریگن نے "آہنی پردہ" کہلانے والی علامتی دیوار کو گرانے کا کام انجام دیا، اور 11 نومبر 1989 کو برلن کی دیوار گر گئی تاکہ اس روحانی فتح کو ایک حقیقی نشانِ راہ کے ساتھ نشان زد کرے۔ ٹرمپ کلیسا اور ریاست کی جدائی کی علامتی دیوار کو گرا دے گا، اور تیسری مصیبت اس واقعے کا ایک حقیقی نشانِ راہ فراہم کرے گی۔ وہ واقعہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دور کو ختم کرے گا، جو تیسری مصیبت کے اسلام کی آمد کے ساتھ شروع ہوا تھا، جس نے ایک حقیقی نشانِ راہ فراہم کیا تاکہ یہ شناخت ہو سکے کہ مہر بندی کے دور کا روحانی کام شروع ہو چکا تھا۔ 7 اکتوبر 2023، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر بندی کے وقت کے تین حقیقی تاریخی نشانوں کا درمیانی نقطہ ثابت ہوا۔

اس مہر بندی کی تاریخ کے عین وسط میں، رونالڈ ریگن کے بعد چھٹا صدر اتاہ گڑھے کے حیوان کے ہاتھوں علامتی طور پر سیاسی قتل کر دیا گیا۔ زمانہ مہر بندی کے آغاز میں اتاہ گڑھے کا حیوان اسلام تھا، جو محمد کی نمائندگی کرتا ہوا ایک جھوٹے نبی کی علامت تھا۔ زمانہ مہر بندی کے اختتام پر اتاہ گڑھے کا حیوان کیتھولکیت کا سمندری حیوان ہے، جس کا مہلک زخم پھر شفا پاتا ہے۔ وہ اتاہ گڑھے کا حیوان جو زمانہ مہر بندی کے درمیان ابھرتا ہے، الحاد کا حیوان ہے، یعنی اژدھا۔ اتاہ گڑھے کا یہ اژدھا نما حیوان زمانہ مہر بندی کے بیچ میں مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہوں کو قتل کرتا ہے۔

امریکی خانہ جنگی کے دوران غلامی کے حامی ڈیموکریٹک "ڈریگن" دھڑے نے حقیقی معنوں میں پہلے ریپبلکن صدر کو قتل کر دیا۔ خانہ جنگی سرکاری طور پر 9 اپریل 1865 کو ختم ہوئی، اور لنکن ایک ہفتے بعد 15 تاریخ کو فوت ہو گئے، حالانکہ انہیں اس سے ایک دن پہلے گولی ماری گئی تھی۔ جنگ ساتویں دن کے سبت پر ختم ہوئی، اور لنکن ساتویں دن کے سبت پر فوت ہو گئے۔

وہ عالمیت پسند جو امیر اور طاقتور صدر کے خلاف جگا دیے گئے تھے (بھڑکا دیے گئے تھے)، انہوں نے 3 نومبر 2020 کو ایک سیاسی قتل کو انجام دیا۔ اتہاہ گڑھے سے آنے والا وہ درندہ اس اژدہا نما درندے کی نمائندگی کرتا تھا جس نے پچھلے ری پبلکن صدر کو علامتی طور پر قتل کیا، جس کی تمثیل پہلے ری پبلکن صدر کی حقیقی موت سے ہوتی ہے۔ خدا کے کلام میں بیان ہے کہ دنیا کے اس کی موت پر خوشیاں منانے کے بعد، وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا۔ ہم اب 2024 میں ہیں، اور یہ ظاہر ہے کہ ٹرمپ اس کے خلاف کیے جا رہے تمام قانونی ہتھکنڈوں، جھوٹ، پراپیگنڈے اور جھونکی جانے والی دولت کے باوجود دوبارہ زندہ ہو گیا ہے۔

اس کشمکش میں جو ریاست ہائے متحدہ میں ظاہر ہوتی ہے اور یوں دنیا میں اسی کشمکش کی پیشگی مثال ٹھہرتی ہے، نیچے سے ایک شیطانی قوت اس وقت ابھرے گی جب اوپر سے خدا کی قوت، جس کی نمائندگی بارشِ اخیر کرتی ہے، نازل ہو رہی ہوگی۔

11 ستمبر 2001 کی تاریخ سے لے کر امریکہ میں جلد آنے والے اتوار کے قانون تک، تیسری وائے کا اسلام آتہا گڑھے سے دھوئیں کی طرح نکلا، جو اس تاریخ کے آغاز میں جلتی ہوئی عمارتوں کے دھوئیں کی نمائندگی کرتا تھا۔ 2016 میں، عالمگیریت پسندوں کا کمیونسٹ ووک ازم دو گواہوں کو قتل کرنے کے لیے ابھرا۔ پھر جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت پاپائیت، جو اُس وقت آٹھواں درندہ بنے گی جو سات میں سے ہے، زمین پر تخت نشین ہوگی جب اس کا مہلک زخم شفا پا جائے گا۔

وہ درندے جو نیچے سے آنے والی قوت کی نمائندگی کرتے ہیں، اس وقت جب اوپر سے آنے والی قوت کے طور پر بارشِ اخیر برس رہی ہوتی ہے، ایک نبوی 'سچائی' کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پہلا جو دھوئیں کی طرح اوپر اٹھے گا، وہ تیسرے 'وائے' کا اسلام ہے، اس وقت جب مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی آواز گونجتی ہے، اور یہ اس وقت اوپر اٹھتا ہے جب بارشِ اخیر 'پیمانے کے ساتھ' برسنے لگتی ہے۔ آخری درندہ جو اوپر اٹھے گا، پاپائیت ہے، اس وقت جب مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز گونجتی ہے، اور یہ اس وقت اوپر اٹھتا ہے جب بارشِ اخیر بلا پیمانہ انڈیلی جا رہی ہوتی ہے۔

پہلا آخری کی نمائندگی کرتا ہے، اور جو درندہ درمیان میں ابھرتا ہے وہ الحادی عالمیت کا درندہ ہے جس نے 2020 میں دو گواہوں کو قتل کیا۔ ایک گواہ پروٹسٹنٹ سینگ تھا، اور دوسرا ریپبلکن سینگ۔ الحاد کے درندے سے وابستہ بغاوت اور لا قانونیت کی نمائندگی عبرانی حروفِ تہجی کا تیرہواں حرف کرتا ہے، اور وہ درندہ جو ہے تہہ گڑھے سے آیا تھا، پہلے اور آخری ہے تہہ گڑھے کے درندوں کے درمیان میں آیا، جس سے عبرانی لفظ "سچائی" کی تعریف بنتی ہے، چلے وہ ایسی سچائی ہی کیوں نہ ہو جو اس شیطانی قوت کی نشاندہی کرتی ہے جو نیچے سے آتی ہے، اس وقت جب آسمانی قوت اوپر سے آ رہی ہوتی ہے۔

دو گواہوں کے قتل کے ساڑھے تین دن بعد ایک "درمیانی آواز" سنائی دینے لگی۔ وہ "بیابان میں پکارنے والے کی آواز" تھی۔ وہ آواز عہد کے فرشتے کے لیے راہ تیار کرنے والے پیغامبر کی آواز کا "خاتمہ" اور الیاس کی آواز کا آغاز تھی، جو مردوں اور عورتوں کو کوہِ کرمل پر بلاتی ہے۔

بھائیو اور بہنو، کاش میں ایسی بات کہہ سکوں جو آپ کو اس وقت کی اہمیت اور ان واقعات کی معنویت سے، جو اب پیش آ رہے ہیں، بیدار کر دے۔ میں آپ کی توجہ ان جارحانہ تحریکوں کی طرف دلاتا ہوں جو مذہبی آزادی کو محدود کرنے کے لیے جاری ہیں۔ خدا کی مقدس یادگار ڈھا دی گئی ہے، اور اس کی جگہ ایک جھوٹا سبت، جس میں کوئی تقدس نہیں، دنیا کے سامنے قائم ہے۔ اور جب تاریکی کی قوتیں نیچے سے عناصر کو بھڑکا رہی ہیں، تب آسمان کا خداوند اوپر سے قوت بھیج رہا ہے تاکہ اس ہنگامی حالت کا مقابلہ کیا جائے، اپنے زندہ کارندوں کو بیدار کر کے کہ وہ آسمانی شریعت کو سر بلند کریں۔ اب، اسی وقت، غیر ملکوں میں کام کرنے کا ہمارا وقت ہے۔ جب امریکہ، جو مذہبی آزادی کی سرزمین ہے، ضمیر پر جبر کرنے اور لوگوں کو جھوٹے سبت کی تعظیم پر

مجبور کرنے میں پاپائیت کے ساتھ متحد ہو جائے گا، تو دنیا کے ہر ملک کے لوگ اس کی مثال کی پیروی کرنے پر لگا دیے جائیں گے۔ ہمارے لوگ آدھے بھی بیدار نہیں کہ اپنی بساط بھر، اپنی پہنچ میں موجود وسائل کے ساتھ، انتباہ کا پیغام پھیلانے کے لیے جو کچھ وہ کر سکتے ہیں، وہ کریں۔

آسمان کا خداوند خدا دنیا پر اپنی سزائیں نافرمانی اور سرکشی کے سبب اس وقت تک نہیں بھیجے گا جب تک وہ خبردار کرنے کے لیے اپنے پہرے دار نہ بھیج دے۔ وہ مہلت کا زمانہ اس وقت تک ختم نہیں کرے گا جب تک پیغام کو مزید صراحت کے ساتھ منادی نہ کیا جائے۔ خدا کی شریعت کو بزرگ کیا جائے گا؛ اس کے مطالبات کو ان کی حقیقی اور مقدس حیثیت میں پیش کیا جانا چاہیے، تاکہ لوگوں کو اس مقام تک لایا جائے کہ وہ سچائی کے حق میں یا اس کے خلاف فیصلہ کریں۔ تاہم یہ کام راستبازی میں مختصر کر دیا جائے گا۔ مسیح کی راستبازی کا پیغام زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک گونجے، تاکہ خداوند کے لیے راہ تیار ہو۔ یہی خدا کا جلال ہے، جو تیسرے فرشتے کے کام کی تکمیل کرتا ہے۔ گواہیاں، جلد 6، 18، 19.

وہ پیغام جو جولائی 2023 کے اختتام پر شروع ہوا تھا اب "واضح طور پر اعلان کر رہا ہے" اس "تنبیہ" کا، اور "اس وقت کی اہمیت، ان واقعات کی اہمیت جو اب رونما ہو رہے ہیں" کی نشان دہی کر رہا ہے۔ یہ "تاریکی کی طاقتوں" کی صاف طور پر نشان دہی کر رہا ہے جو "نیچے سے عناصر کو بھڑکا رہی ہیں"، اور یہ کہ "آسمان کے خداوند خدا" نے 11 ستمبر 2001 کو "اوپر سے قوت بھیجنا" شروع کیا۔ یہ "صدا بلند کر رہا ہے" "مسیح کی راستبازی کے پیغام" کی "زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک"۔ اب "اس وقت کی اہمیت" کے لیے "بیدار" ہونے کا وقت آچکا ہے، کیونکہ خدا اب "نافرمانی اور سرکشی" کے باعث دنیا پر "اپنے فیصلے بھیجنا" شروع کرنے والا ہے۔

دانی ایل گیارہ کی آیت چالیس میں 1989 کو وقت انجام کے طور پر پیش کیا گیا نبوتی سلسلہ، اُس داخلی نبوتی سلسلے کی بیرونی تاریخ کو نمایاں کرتا ہے جس میں اسی آیت میں 1798 کو وقت انجام قرار دیا گیا ہے۔ اسی آیت میں 1989 سے شروع ہونے والی نبوتی تاریخ، پاپائی روم کے مہلک زخم کی شفا یابی کے تین مرحلہ وار عمل کی نشاندہی کرتی ہے۔ 1989 سے لے کر عن قریب آنے والے اتوار کے قانون پر اس زخم کے بھر جانے تک کا عرصہ ایک مخصوص نبوتی مدت کی نمائندگی کرتا ہے۔ دانی ایل گیارہ کی آیت دو ایک دوسرا سلسلہ بھی شامل کرتی ہے، جو 1989 میں رونلڈ ریگن سے شروع ہوتے ہوئے ریاست ہائے متحدہ کے صدور کے نبوتی کردار کی نشاندہی کرتی ہے۔ اتوار کے قانون تک لے جانے والی اس نبوتی مدت کی دوسری گواہی ان تیس برس کی تیاری میں ملتی ہے جو 508 سے 538 تک مکمل ہوئی، جب پاپائیت نے پہلی بار تخت سنبھالا اور اسی سال اتوار کا قانون نافذ کیا۔

مسیح نے بیتسمہ لیا اور جب وہ تیس سال کے تھے تو اپنی ساڑھے تین سالہ خدمت کا آغاز کیا۔ پاپائیت مسیح کی شیطانی جعلی نقل ہے، اور 508 سے 538 تک کے تیس برس مسیح کے ان ابتدائی تیس برسوں کی نقالی ہیں جو ان کے بیتسمہ پر منتج ہوئے تھے۔ ان کی ساڑھے تین سالہ خدمت کی نقالی ساڑھے تین نبوتی برسوں کے ذریعے کی گئی، جن میں پاپائیت نے دنیا کے سامنے اپنی موت کی خدمت پیش کی، جو مسیح کی زندگی کی خدمت کی ایک جعلی نقل تھی۔

اپنی خدمت کے اختتام پر انہوں نے وفات پائی، ساتویں دن قبر میں آرام کیا، اور پھر جی اٹھے۔ 1798 میں، پاپائیت کی شیطانی خدمت کے ساڑھے تین نبوی سال کے اختتام پر پاپائیت کو اس کا مہلک زخم لگا، پھر وہ ستر علامتی برسوں تک فراموش رہی، یہاں تک کہ وہ بطور اٹھواں، جو سات میں سے ہے، دوبارہ زندہ کی جاتی ہے۔ مسیح ہفتے کے پہلے دن جی اٹھے، مگر ترتیب کے لحاظ سے پہلا دن "اٹھواں" دن ہے، اور وہ انہی "سات" دنوں میں سے ہے جنہیں مسیح نے پیدا کیا۔ اٹھ بطور عدد "دوبارہ زندہ ہونے" کی نمائندگی کرتا ہے، اور پاپائیت دوبارہ زندہ کی جاتی ہے، کیونکہ بائبل کی نبوت کی بادشاہیوں میں یہ وہ واحد بادشاہی ہے جس کی نشاندہی مہلک زخم پانے والی کے طور پر کی گئی ہے۔

پولس یہ نشاندہی کرتا ہے کہ جب خدا نے قدیم اسرائیلیوں کو بحرِ قلزم سے گزارا، تو ہپتسمہ علامتی طور پر پیش کیا گیا تھا۔

مزید برآں، بھائیو، میں نہیں چاہتا کہ تم بے خبر رہو کہ ہمارے سب آباء بادل کے نیچے تھے، اور سب کے سب سمندر میں بے گزرے؛ اور سب نے بادل اور سمندر میں موسیٰ کے واسطے ہپتسمہ لیا۔ ۱ کرتھیوں ۱۰:۱، ۲۔

روحانی اسرائیل کے لیے ہپتسمہ کی رسم نے حقیقی اسرائیل کے لیے ختنہ کی رسم کی جگہ لے لی، اور ختنہ آٹھویں دن ہونا تھا۔ لہذا مسیح آٹھویں دن جی اُٹھے—آٹھواں جو سات میں سے ہے—اور جب پاپائیت آٹھویں کے طور پر، جو سات میں سے ہے، دوبارہ زندہ کی جاتی ہے، تو وہ مسیح کے سلسلے کے ایک شیطانی متوازی کے طور پر سامنے آتی ہے۔ پاپائیت کو تخت نشین کرنے کی تیاری کے تیس برسوں کی نظیر مسیح کی زندگی کے ان تیس برسوں میں ملتی ہے جو ان کے ہپتسمہ، خدمت اور موت کی تیاری میں گزرے۔ یہ دونوں سلسلے اُس مدت کی نشاندہی کرتے ہیں جو بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت کی موت تک لے جاتی ہے۔ دونوں سلسلے زمین کے حیوان کے آخری دور کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مسیح کے سلسلے میں، ان کی پیدائش نے اُس تاریخ کے لیے "اختتام کا وقت" کو نشان زد کیا۔

یوں، ہمارے پاس چار خطوط ہیں۔ انیس سو نواسی میں آیت چالیس کا "وقتِ انتہا" سے لے کر آیت اکتالیس کے "اتوار کے قانون" تک۔ آیت دو میں صدور کا بیان، اور مسیح اور ضد مسیح دونوں کی تیاری کے تیس سال۔ مسیح کے تیس برس اس کے اپنے خط میں "وقتِ انتہا" پر شروع ہوئے، جس کی نشاندہی اُس کی پیدائش سے ہوئی۔ 1798 کا "وقتِ انتہا" حقیقی بابل میں حقیقی اسرائیل کی ستر سالہ اسپیری کے خاتمے کی تمثیل تھا۔ لہذا دانی ایل گیارہ کی آیت دو داریوش سے شروع ہوتی ہے، کیونکہ بابل کے زوال پر داریوش نے حکمرانی شروع کی۔ 1989 آیت چالیس میں "وقتِ انتہا" ہے، اور دانی ایل گیارہ کی آیت دو بھی "وقتِ انتہا" ہے، اور مسیح کی تیاری کے تیس سال "وقتِ انتہا" ہی سے شروع ہوئے۔ ان چار خطوط میں سے تین میں "وقتِ انتہا" واضح طور پر ابتدائی سنگ میل کے طور پر نشان زد ہے۔

پہلے فرشتے کی تحریک اور تیسرے فرشتے کی تحریک میں دو سو بیس سال کی دو لکیریں، دو سو بیس کو انسانیت اور الوہیت کے درمیان ربط کی علامت کے طور پر شناخت کرتی ہیں۔ دو سو بیس سالہ علامتی ربط، جس کا آغاز 1776 میں ہوا، 1996 تک لے گیا۔

اس دور کی مثال ملراٹ تاریخ میں 1611 سے 1831 تک کے دو سو بیس برس ہیں۔ 1776 میں اعلان آزادی سے 1798 تک، جب زمین سے نکلنے والے جانور نے بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت کے طور پر تخت سنبھالا، یہ مدت اُن دو سو بیس برسوں کے اندر تین سنگ میلوں میں سے پہلی دو کی نمائندگی کرتی ہے جو 1996 میں اختتام پذیر ہوئے۔

تو بن کی لبئاب وج ہ ات ترک ی گ دن ئامن ی ک رود سا ہ صرع اک کت 1798 س 1776 لاجد روا حی سم حرط سا روا، ہ اتاج ل کت ے نوہ رای ت خاب ے ک ت ہ اش داب ی ٹھچ ی ک ے ک ے دن رد ے ک نی مز۔ ہ گ نہ آ م ہ ت اس ے ک ے س ر ب س ی ت ے ک ی رای ت ی ک داحتا ہ ناگ ہ س وج ہ ات ترک ی گ دن ئامن ی ک رود سا رود اک ے ل ہ پ ے س ے نوہ رای ت خاب ے۔ ہ اتوہ رامش یم ت اس روا ہ ہ دن رد ساوھٹا وج، ہ ے ل ہ پ ے س ے نوہ رای ت خاب ے ک ساوھٹا آرت ی ی ا پ ا پ ی لاو ے نرک ی نارم کح رپ ای ند، ہ اتوہ رامش یم ت اس وج، ہ دن روہظ ے ل ہ پ ے ک تی ی ا پ ا پ ی لاو ے نرک ی نارم کح رپ ای ند۔ ہ روہظ ی رخا روا ارسود اک اہت رود کی اک ے س ر ب س ی ت ے ک ی رای ت ی ک

سٹر بہ سطر، 1989 سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ؛ 538 تک پہنچانے والے تیس برسوں کی تاریخ؛ مسیح کے بیتسمہ تک پہنچانے والے تیس برسوں کی تاریخ؛ دانی ایل گیارہ کی دوسری آیت کی تاریخ، جو رونالڈ ریگن سے شروع ہو کر اتوار کے قانون تک جاتی ہے؛ اور 1776 سے 1798 تک کی تاریخ—یہ سب آخری ایام میں ایک ہی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس حقیقت کے بارے میں واضح ہونا ضروری ہے، کیونکہ 1776 میں شروع ہو کر 1798 تک جانے والی تاریخ وہ خطے جو تمام خطوط کو ایک ساتھ لا کر واضح کرتا ہے۔

نبوتی تاریخ کی اُس لکیر میں، جو مکاشفہ 13 کے زمین سے نکلنے والے درندے کی اختتامی تاریخ ہے، ایک اندرونی لکیر ہے جس کی نمائندگی حقیقی پروٹسٹنٹ ازم کا سینگ کرتا ہے اور جو خدا کے لوگوں سے متعلق ہے، اور ایک بیرونی لکیر ہے جس کی نمائندگی ریپبلکن ازم کا سینگ کرتا ہے۔ دونوں سینگوں میں وہ دوہری کشمکش اور تنازعہ موجود ہے جنہیں نبوت بیان کرتی ہے۔ ہم اژدہا، درندہ، جھوٹے نبی اور اسلام کے نبوتی عناصر کی نشاندہی کر رہے ہیں جو 1989 سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ میں ظاہر ہوتے ہیں۔

نبوت کے بیان میں اژدہا کی خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ وہ جھوٹ کا باپ ہے، وہ قاتل ہے، اور وہ زمین پر خفیہ سازشوں کا سرغنہ ہے، جس طرح وہ آسمان میں تھا۔ اس کا مذہب روح پرستی ہے۔ وہ آج جیسے 'لاوفیئر' کہا جاتا ہے، اس کا علمبردار ہے، وہ ناپاک وکیل ہے، ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا ہے، جیسا کہ وہ آسمانی عدالت میں تھا جب اس نے ایوب کی اطاعت اور ایمان پر جھگڑا کیا، اور جب اس نے موسیٰ کے بدن کے بارے میں جھگڑا کیا، اور اسی طرح اس نے زکریاہ باب تین میں یسوع کے گندے کپڑے اتروانے کے سلسلے میں مسیح کے کام پر بھی مزید جھگڑا کیا۔ وہی ہے جو سلطنتوں پر حکومت کرتا ہے، اور وہی ہے جو اپنے آپ کو خدا کی مانند بلند کرتا ہے۔

درندے کا مذہب کیتھولکیت ہے، اور وہ وہ عورت ہے جو روایات اور رسومات کے ذریعے دنیا کو فریب دیتی ہے، اور اپنے پیروکاروں کو یہ باور کراتی ہے کہ ان کی اطاعت خدا کے کلام سے بھی بڑھ کر کی جانی چاہیے۔ وہ اپنی جادوگری کے ذریعے دنیا کو دھوکا دیتی ہے، جس کے لیے مکاشفہ باب اٹھارہ، آیت تیس میں یونانی لفظ "pharmakeia" آیا ہے، جس کا مطلب "ادویات" ہے۔ وہی ہے جو زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرتی ہے۔ وہ اُس کی جعلی ہم شکل ہے جو مر گیا تھا مگر پھر زندہ ہو گیا۔ وہی ہے جسے بھلا دیا جاتا ہے اور پھر یاد کیا جاتا ہے، اور وہ اٹھواں ہے جو سات میں سے ہے۔ وہی درندہ ہے جس کی شبیہ ریاستہائے متحدہ بناتا ہے اور جس کے لیے شبیہ بناتا ہے۔

جھوٹا نبی مرتد پروٹسٹنٹ ازم ہے، جو اپنے آپ کو وہ سمجھتا ہے جس کی خدا کے کلام نے تردید کی ہے، اور خدا کے کلام کا انکار کرنے کے باعث اس میں وہ قوت نہیں جو خدا کے کلام سے فراہم ہوتی ہے۔ خدا کے کلام کی قوت کے بغیر، وہ کلیسیا یا وہ لوگ جو پھر بھی جسارت سے اپنے آپ کو خدا کی قوم کہتے ہیں، منطقی طور پر اس بات پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ خدا کا کام انجام دینے کا دکھاوا کرنے کے لیے ریاستی طاقت کا سہارا لیں۔ مرتد پروٹسٹنٹ ازم بعل اور عشروت کے اُن نبیوں کی مانند ہے جو ایزیل اور بیروڈیاس کے لیے فریب دہ رقص پیش کرتے ہیں، اور یہ بیروڈیاس کی بیٹی سالومہ کے مصداق بھی ہے۔

یہ تین قوتیں مل کر ایک سہ رکنی اتحاد بناتی ہیں، مگر حقیقت میں وہ ایک دوسرے سے نفرت کرتی ہیں۔ اس حقیقت کو سمجھنے بغیر کہ وہ آپس میں تنازع میں ہیں، یہ سمجھنا ناممکن ہے کہ دس بادشاہ (اقوام متحدہ) کس طرح اپنی بادشاہی پائائیت کے حوالے کرنے پر راضی ہوں گے، اور اسی باب میں اس کا گوشت کھائیں گے اور اسے آگ سے جلا دیں گے۔ ان قوتوں کے درمیان اس تنازعے کی تعلیم خدا کے نبوت کے طالب علموں کو دی جانی چاہیے۔

اسلام ساتواں صورت ہے، اور تیسرا عذاب ہونے کے باعث یہ الہی عدالت کا وہ وسیلہ ہے جس سے خدا جدید بابل پر اپنا فیصلہ نافذ کرتا ہے، جس طرح پہلے چار صورتیں مغربی بت پرست روم پر فیصلہ نافذ کیا

اور جس طرح پانچویں اور چھٹے صور نے پاپائی اور مشرقی بت پرست روم پر فیصلہ نافذ کیا۔
ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

ان غیر معمولی اہمیت کے زمانے میں، خدا کے ریوڑ کے نگہبانوں کو چاہیے کہ وہ لوگوں کو یہ تعلیم دیں کہ روحانی قوتیں باہم کشمکش میں ہیں۔ موجودہ مذہبی دنیا میں جو ایسی شدتِ احساس پائی جاتی ہے، ایسے انسان پیدا نہیں کر رہے۔ ابلیس کے روحانی کنیپے سے اٹھنے والی ایک قوت دنیا کے مذہبی عناصر میں سرایت کر رہی ہے، لوگوں کو پختہ اقدام پر آمادہ کر رہی ہے تاکہ شیطان نے جو فائدے حاصل کر لیے ہیں انہیں مزید مضبوط کیا جائے، اور مذہبی دنیا کو ان کے خلاف ایک پرعزم جنگ میں لگا رہی ہے جو خدا کے کلام کو اپنی رہنمائی اور عقیدے کی واحد بنیاد بناتے ہیں۔ اب شیطان کی ماہرانہ کوششیں اس بات پر لگی ہوئی ہیں کہ ہر اصول اور ہر قوت کو سمیٹ لے جنہیں وہ یہوواہ کی شریعت کے لازم دعووں کی تردید میں استعمال کر سکتا ہے، بالخصوص چوتھا حکم، جو یہ متعین کرتا ہے کہ آسمان و زمین کا خالق کون ہے۔

گناہ کے آدمی نے وقتوں اور شریعت کو بدلنے کا ارادہ کیا ہے؛ مگر کیا وہ یہ کر سکا ہے؟ یہی بڑا مسئلہ ہے۔ روم اور وہ تمام کلیسائیں جنہوں نے اس کی بدکاری کا جام پیا ہے، وقتوں اور شریعت کو بدلنے کا ارادہ کرتے ہوئے، اپنے آپ کو خدا سے بلند کیا ہے، اور خدا کی عظیم یادگار، ساتویں دن کا سبت، کو ڈھا دیا ہے۔ سبت اس لیے قائم رکھا گیا تھا کہ وہ چھ دنوں میں دنیا کی تخلیق میں خدا کی قدرت اور ساتویں دن اس کے آرام کا مظہر ہو۔ 'پس اُس نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس ٹھہرایا، کیونکہ اسی میں اُس نے ان سب کاموں سے آرام کیا جو خدا نے پیدا کیے اور بنائے تھے۔ عظیم فریب دہندہ کی ماہرانہ کارگزاری کا مقصد یہ رہا ہے کہ وہ خدا کی جگہ لے لے۔ وقتوں اور شریعت کو بدلنے کی اپنی کوششوں میں، وہ خدا کی مخالفت میں اور اُس سے بالاتر ایک اقتدار برقرار رکھنے کے لیے کوشاں رہا ہے۔

یہ ہے وہ عظیم معاملہ۔ یہاں دو عظیم طاقتیں آمنے سامنے ہیں—خدا کے شہزادے، یسوع مسیح؛ اور تاریکی کے شہزادے، شیطان۔ اب کھلا تصادم سامنے آتا ہے۔ دنیا میں صرف دو ہی طبقے ہیں، اور ہر انسان ان دو پرچموں میں سے کسی ایک کے تلے صف بند ہوگا—تاریکی کے شہزادے کا پرچم، یا یسوع مسیح کا پرچم۔

خدا اپنی روح کے وسیلے اپنے وفادار اور سچے بچوں کو الہام دے گا۔ پاک روح خدا کا نمائندہ ہے، اور ہماری دنیا میں ایک عظیم کارفرما قوت ہوگی جو خداوند کے غلّے خانے کے لیے وفاداروں اور سچوں کو گٹھروں میں باندھے گا۔ شیطان بھی نہایت سرگرمی کے ساتھ گندم میں سے اپنی زوان کو جمع کر کے گٹھروں میں باندھ رہا ہے۔

مسیح کے ہر سچے سفیر کی تعلیم اب نہایت سنگین اور پُر وقار امر ہے۔ ہم ایک جنگ میں مصروف ہیں جو اس وقت تک ختم نہ ہوگی جب تک ابدیت کے لیے آخری فیصلہ نہیں ہو جاتا۔ یسوع کے ہر شاگرد کو یاد دلایا جائے کہ ہم 'خون اور جسم کے خلاف نہیں بلکہ حکومتوں کے، اختیارات کے، اس دنیا کی تاریکی کے حاکموں کے، آسمانی مقامات میں روحانی شرارت کے خلاف کشتی لڑتے ہیں'۔ اے، اس کشمکش میں ابدی مفادات وابستہ ہیں، اور اس مسئلے کا سامنا کرنے کے لیے نہ کوئی سطحی کام ہونا چاہیے، نہ کوئی کھوکھلا تجربہ۔ 'خداوند جانتا ہے کہ پریبیزگاروں کو آزمائش سے کس طرح نکالنا ہے، اور انصافوں کو یوم عدالت تک سزا کے لیے محفوظ رکھنا ہے۔۔۔ جب کہ فرشتے، جو قوت اور طاقت میں بڑے ہیں، خداوند کے حضور ان کے خلاف ہتک آمیز الزام نہیں لاتے'۔ جنرل کانفرنس ڈیلی بلیٹن، 4 مارچ، 1895ء۔